



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

(کیا یہ کس سے بچنے کے لیے حید بازی جائز ہے؟ (فتاویٰ الامارات : 81)

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَعَلٰیکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهُ

اَللّٰہُمَّ بِسْمِكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حیلے شریعت سے ثابت نہیں ہیں۔ باقی یہ کس بغیر ضرورت کے جو گزشتہ سوال میں گزرا چکا ہے کہ علاوہ لگانا غیر شرعی ہے۔ لیکن مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ لیسے طریقہ سے چلے کہ جو حکومتی نظام کے مخالف ہو۔ اگر وہ المسئی کوئی راہ پناہ کا تو مسلمانوں کے لیے داعم ثابت ہو گا اور آخر کار یہ داعم مسلمانوں کے مذہب اسلام کی طرف پہنچے گا۔

هذا عندى والله اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

معاملات کا بیان صفحہ: 228

محمد فتویٰ